بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)　Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

غزوہ خندق کے تناظر میں سیرت نبوی ﷺ کا بیان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 06 ستمبر 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج مَیں غزوہ خندق یا جسے غزوہ احزاب بھی کہتے ہیں کا ذکر کروں گا جو ۵ ہجری بمطابق فروری، مارچ ۶۲۷ عیسوی میں ہوئی تھی۔

اس کے بعد حضورِ انور نے سورہ احزاب کی آیت نمبر ۱۰ تا ۲۶ کی تلاوت فرمائی اور ان آیاتِ کریمہ کا ترجمہ پیش فرمایا۔

ترجمہ پیش کرنے کے بعد حضورِ انور نے اس جنگ کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اسے جنگِ خندق اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس جنگ میں عرب کے دستور کے برخلاف مسلمانوں نے پہلی بار خندق کھود کر شہر کا دفاع کیا تھا۔ اسی طرح اسے جنگِ احزاب بھی کہتے ہیں اور قرآن کریم نے بھی اسے یہ نام دیا ہے۔

احزاب دراصل حزب کی جمع ہے جس کے معنی جماعت اور گروہ کے ہیں چونکہ اس جنگ میں عرب کی مختلف جماعتیں اور گروہ اکٹھے مل کر مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے تھے اس لیے اسے جنگِ احزاب کہا جاتا ہے۔

اس جنگ کی وجہ یہ بنی کہ ربیع الاوّل چار ہجری میں یہود کا قبیلہ بنو نضیر اپنی عہد شکنی، بغاوت اور نبی کریم ﷺ کو قتل کرنے جیسی سازشوں کی وجہ سے مدینے سے جلاوطن کر دیا گیا تھا اور یہ قبیلہ خیبر میں جا کر آباد ہو گیا تھا۔ ابھی چار مہینے گزرے تھے کہ احسان فراموش اور سازشی کردار کے حامل یہود نے آنحضرت ﷺ اور اسلام کے خلاف انتہائی خوفناک منصوبہ بنایا۔ چنانچہ ان کا سردار حُیی بن اخطب اپنے

سر کردہ ساتھیوں کے ساتھ مکّے گیا اور وہاں ابوسفیان اور دیگر قریشی عمائدین سے ملاقات کی اور مسلمانوں کے خلاف انہیں اپنے تعاون کا یقین دلایا اور یہ تجویز دی کہ ہمیں چاہیے کہ ہم سب مل کر مسلمانوں کے خلاف ایک معاہدہ کریں۔ ابوسفیان نے یہود کے ان سرداروں کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ تم لوگ اپنے گھر آئے ہو اور تمام لوگوں میں ہمیں سب سے زیادہ وہ محبوب ہے جو محمد (ﷺ) کے خلاف ہماری مدد کرے۔

قریش کے ساتھ ساز باز کرنے کے بعد یہود کا یہ وفد عرب کے دوسرے قبائل کے پاس گیا اور سب سے پہلے بنو غطفان کے پاس پہنچا۔ یہ قبیلہ بھی مسلمانوں سے سخت بیر رکھتا تھا۔ یہود نے انہیں قائل کرنے کے لیے دیگر باتوں کے علاوہ خیبر کی ایک سال کی کھجوریں دینے کا وعدہ کیا۔

بنو غطفان نے یہود کی حمایت کا فیصلہ کیا اور اپنی طرف سے چھ ہزار فوج کی ضمانت دی۔ اس کے بعد یہود کا یہ وفد بنو سُلَیم کے پاس پہنچا جو پہلے ہی مسلمانوں پر حملہ آور ہونے کے عزائم رکھتا تھا اور ناکام ہو چکا تھا، جب اسے اتنے بڑے حملے کا علم ہوا تو اس نے بھی بخوشی حامی بھر لی۔ اسی طرح بنو فزارہ اپنے سردار عیینہ کی سربراہی میں رسول اللہ ﷺ سے لڑائی کرنے کے لیے آمادہ ہو گیا۔ عیینہ نے اپنے دوست قبیلے بنو اسد کو دعوت دی چنانچہ وہ بھی اس جنگ میں مسلمانوں کے خلاف لڑائی کے لیے تیار ہو گئے۔ اسی طرح بعض اور قبائل بھی یہود کے اس اتحاد کا حصّہ بن گئے۔ یہ تمام قبائل اپنی بہادری اور جنگی مہارت کی وجہ سے عرب بھر میں شہرت رکھتے تھے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں کہ چونکہ یہودی لوگ بڑے ہوشیار اور چالاک تھے اور اس قسم کے سازشی کاموں میں خوب مہارت رکھتے تھے اس لیے ان کی مفسدانہ کوششیں بارآور ہوئیں اور قبائلِ عرب یکجان ہو کر مسلمانوں کے خلاف میدان میں نکل آئے۔

حضرت مصلح موعودؓ اس حوالے سے فرماتے ہیں کہ خیبر عرب میں یہود کا بہت بڑا مرکز اور قلعہ بند شہر تھا۔ یہاں پہنچ کر بنو نضیر نے مسلمانوں کے خلاف عربوں میں جوش پھیلانا شروع کیا۔

ایک لمبی تیاری کے بعد عرب کے تمام زبردست قبائل کے ایک اتحادِ عام کی بنیاد رکھ دی گئی۔ اس اتحاد میں مکّے اور اس کے اردگرد کے قبائل بھی تھے، اور نجد اور مدینے سے شمال کی طرف علاقوں کے قبائل بھی تھے اور یہود بھی شامل تھے۔ ان سب قبائل نے مل کر مدینے پر چڑھائی کرنے کے لیے ایک زبردست لشکر تیار کیا۔

قریشِ مکّہ چار ہزار کا لشکر لے کر روانہ ہوئے جن کی قیادت ابوسفیان کر رہا تھا۔ سواروں کی کمان خالد بن ولید کے ہاتھوں میں تھی۔ بنو سلیم کے سات سَو آدمی بھی قریش کے ساتھ آملے اور ان کی قیادت سفیان بن عبدِ شمس کے ہاتھ میں تھی۔ بنو اسد طلیحہ بن خویلد کی قیادت میں روانہ ہوئے۔ بنو فزارہ کے ایک ہزار افراد نکلے جن کی قیادت عیینہ کر رہا تھا۔ بنو اشجع اور بنو مرّہ کے چار چار سَو آدمی نکلے۔ بنو غطفان کی طرف سے چھ ہزار فوجیوں کا وعدہ تھا اور یہود کی طرف سے دو ہزار کی ریزرو فوج تھی۔ یوں مختلف قبائل کی ان افواج کی مجموعی تعداد کم سے کم دس ہزار اور بعض روایات کے مطابق چوبیس ہزار تک بیان کی گئی ہے۔ ان سب کی قیادت ابو سفیان بن حرب کے ہاتھ میں تھی۔ یہ اُس وقت تک کی عرب کی تاریخ کی سب سے بڑی فوجی مہم تھی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں کہ اگر دس ہزار کے اندازے کو بھی صحیح تسلیم کیا جاوے تو پھر بھی اس زمانے کے لحاظ سے یہ تعداد اتنی بڑی تھی کہ غالباً اس سے پہلے عرب کی قبائلی جنگ میں اتنی بڑی تعداد کبھی کسی جنگ میں شامل نہیں ہوئی۔ سامانِ خورونوش اور سامان جنگ بھی ہر طرح کافی وشافی تھا۔ یہ لشکر شوال ۵ ہجری بمطابق فروری اور مارچ ۶۲۷ عیسوی میں مدینے کی طرف بڑھنا شروع ہوا۔

حضرت مصلح موعودؓ بیان کرتے ہیں کہ مختلف مؤرخوں نے اس لشکر کا اندازہ دس ہزار سے چوبیس ہزار تک لگایا ہے لیکن ظاہر ہے کہ تمام عرب کے اجتماع کا نتیجہ صرف دس ہزار سپاہی نہیں ہو سکتا۔ یقیناً چوبیس ہزار والا اندازہ زیادہ صحیح ہے۔ اور کچھ نہیں تو یہ لشکر اٹھارہ بیس ہزار کا تو ضرور ہو گا۔ مدینہ ایک معمولی قصبہ تھا اس قصبے کے خلاف سارے عرب کی چڑھائی کوئی معمولی چڑھائی نہیں تھی۔ مدینے کے مرد جمع کر کے جس میں بوڑھے، جوان اور بچّے بھی شامل تھے صرف تین ہزار آدمی نکل سکتے تھے۔ اس کے برخلاف دشمن کی فوج بیس سے چوبیس ہزار کے درمیان تھی اور پھر وہ سب کے سب فوجی آدمی تھے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ جب کفار کی تیاریوں کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو ملی تو آپؐ نے فیصلہ فرمایا کہ خندق کھودی جائے۔ اس کی تفصیل میں لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کا شعبہ جاسوسی بھی اس ساری صورت حال سے بے خبر نہ تھا اور چاروں طرف سے خبریں آنحضرت ﷺ تک پہنچ رہی تھیں۔

قریش اور یہود کے اس خوف ناک منصوبے کی اطلاع مدینے میں پہنچی تو آنحضرت ﷺ نے صحابہ کو جمع کیا اور انہیں دشمن کے بد ارادوں کی خبر دی اور مشورہ کیا کہ آیا مدینے سے نکل کر مقابلہ کیا جائے یا مدینے میں رہ کر اتنے بڑے لشکر کا مقابلہ کیا جائے۔ روایات کے مطابق حضرت سلمانؓ نے یہ مشورہ دیا کہ ہم فارس کی زمین میں جب گھوڑوں کی جماعت سے ڈرتے تو ان کے آگے خندق کھود دیتے تھے۔ یہ رائے سب کو اچھی لگی اور

آنحضرت ﷺ نے مدینے میں رہتے ہوئے دفاع کرنے اور خندق کھودنے کا ارشاد فرمایا۔ بعض کتبِ سیرت سے معلوم ہوتا ہے کہ خندق کھودنے کا یہ فیصلہ صرف حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے کے باعث نہ تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے الہاماً نبی کریم ﷺ کو یہ طریق بتایا تھا کیونکہ عرب کے لیے یہ طریق بالکل نیا تھا۔

اس ضمن میں یہ ذکر بھی ملتا ہے کہ جب کفار کا لشکر خندق کو عبور کرنے سے عاجز آ گیا تو ابوسفیان نے رسول اللہ ﷺ کو ایک خط لکھا تھا جس میں لات اور عزیٰ وغیرہ بتوں کا ذکر کر کے یہ لکھا کہ خندق کھود کر تم لوگ مقابلے سے کترا رہے ہو۔ اس خط کے جواب میں آنحضور ﷺ نے ابوسفیان کو لکھا کہ تمہارا خط ملا اور مَیں جانتا ہوں کہ تم سدا سے اللہ تعالیٰ کے خلاف غرور میں مبتلا ہو اور یہ جو تم نے اپنے لشکرِ جرار کے ساتھ مدینے پر ایسا حملہ کرنے کا ذکر کیا ہے جس سے تم ہمارا نام و نشان مٹا دینے کا عزم کیے ہوئے ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو تمہارے ناپاک عزائم کے خلاف حائل ہو گیا ہے اور وہ اپنا ایسا فیصلہ کر دے گا کہ تم لات اور عزیٰ کا نام تک بھول جاؤ گے۔ جو تم نے یہ کہا ہے کہ خندق کھودنے کا مجھے کس نے بتایا ہے تو یہ طریق مجھے اللہ تعالیٰ نے الہام فرمایا ہے۔ سنو! انجام کار اللہ تعالیٰ ہمیں کامیاب کرے گا۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے اس خط سے واضح ہوتا ہے کہ ہر چند کہ حضرت سلمان فارسیؓ نے مشورہ دیا ہو گا لیکن اس پر عمل کرنے کا فیصلہ آنحضرت ﷺ نے الہاماً ہی فرمایا ہو گا۔

یہ تفصیل آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد حضورِ انور نے پاکستان کے حالات کے متعلق دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ آج کل پاکستان کے احمدیوں کو خاص طور پر دعاؤں میں یاد رکھیں۔ پاکستانی احمدی خود بھی دعاؤں کی طرف توجہ دیں، صدقات کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت کرے، مخالفین کے شر سے انہیں بچائے اور شریروں کے شر ان پر الٹائے۔

عمومی طور پر دنیا کی بہتری کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی فتنہ و فساد سے بچائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔